السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسلمان والدین کی اولاد ہے لیکن وہ نمازاورروزے کامنکر ہے اوردوسرے اسلامی شعائر کو بھی نہیں مانتا۔کیااس سے مسلمانوں والاسلوک کیاجاسکتاہے؟مثلاًکوئی مسلمان اس سے شخص کے ساتھ مل کرکھانا کھاسکتاہے یانہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جس شخص کایہ حال ہوجوآپ نے بیان کیاہے یعنی نماز' روزہ اوردوسرے اسلامی شعائر کامنکر ہے تواس کے متعلق علماء کا صحیح قول ہے کہ وہ کافرہوجاتاہے اورملت اسلامیہ سے خارج ہوجاتاہے۔اس سے تین دن تک توبہ کرنے کامطالبہ کرناچاہئے۔اگرتوبہ کرلے توبہتر ورنہ مسلمان حاکم اس پر شرعی حدیعنی سزائے موت نافذکرے۔

مسلمانوں کیلئے اس کے ساتھ دوستی رکھناجائزنہیں اوراس سے میل جول بھی صرف اسی وقت جائز ہے جب کہ اسے سمجھانے اورنصیحت کرنے کاارادہ ہوکہ شایدوہ توبہ کرلے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ